کپاس کی گلابی سنڈی کا تدارک

زرعی فیچر: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

کپاس کی سنڈیوں میں گلابی سنڈی سب سے خطرناک کیڑا ہے کیونکہ اس کے حملے کا اندازہ لگانا بہت مشکل ہے۔ متاثرہ ٹینڈہ ابظاہر صحت مند نظر آتا ہے جبکہ اندر سے سنڈی متاثرہ ٹینڈوں کو کھا کر کھوکھلا کر رہی ہوتی ہے۔ گلابی سنڈی کے نقصان کا پتہ کپاس کی چنائی کے وقت چلتا ہے جب متاثرہ ٹینڈہ ٹھیک طرح سے کھل نہیں پاتا۔ متاثرہ ٹینڈے سے چُنی ہوئی پھٹی بدرنگ ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے فصل کی پیداوار اور کوالٹی شدید متاثر ہوتی ہے۔ گزشتہ 3 سالوں سے کپاس کی بی ٹی اقسام پر بھی گلابی سنڈی کے حملے میں شدید اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس وقت فصل پر پھولوں، کلیوں اور ٹینڈوں کی بھرمار ہے اور فصل کو گلابی سنڈی کے حملے سے بچانا انتہائی اہم ہے کیونکہ انڈوں سے نکلتے ہی سنڈیاں پھولوں اور ٹینڈوں پر حملہ آور ہوتی ہیں اور یہی وقت گلابی سنڈی کے تدارک کے لئے انتہائی اہم ہے۔ متاثرہ ٹینڈوں پر زرعی ادویات کا سپرے سرایت نہیں کر پاتا جسکی وجہ سے کیمیائی تدارک انتہائی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس مضمون میں کسانوں کی رہنمائی کے لئے گلابی سنڈی کی پہچان افزائش نسل، طرز نقصان، غیر کیمیائی اور کیمیائی انسداد کے بارے میں معلومات فراہم کی جارہی ہیں تاکہ کاشتکار گلابی سنڈی کے انسداد کے لئے جامع حکمت عملی اختیار کر سکیں اور اس سے ہونے والے نقصان سے اپنی فصل کو بچا سکیں۔ گلابی سنڈی کے انڈے بیضوی اور جھری دار سطح والے ہوتے ہیں۔ نوزائیدہ انڈے کی رنگت سفید ہوتی ہے جو تیسرے دن بھورے ہو جاتے ہیں اور ان میں سے سنڈیاں نکل آتی ہیں۔ گلابی سنڈی کے بچے یا سنڈیاں 4 مختلف حالتیں یا انسٹار میں بدلتی ہیں۔ پہلی حالت کی سنڈیاں سفید رنگت کی ہوتی ہیں اور ان کا سر گہرا بھورا ہوتا ہے۔ تیسرے چوتھے انسٹار کی سنڈیوں کی رنگت گلابی ہو جاتی ہے۔ گلابی سنڈی کا پیوپا گہرے بھورے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کے پیٹ (Abdomen) کے آخر پر کانٹے دار ہک موجود ہوتا ہے۔ اس کیڑے کے بالغ جسامت میں چھوٹے اور رنگت میں بھورے ہوتے ہیں۔ اگلے پر سرمائی پیلے رنگ کے ہوتے ہیں اور ان پر کالے رنگ کے دھبے پروں کے درمیان میں موجود ہوتے ہیں۔ پچھلے پروں کا رنگ چاندی جیسا ہوتا ہے اور ان کے سرے باہر کی طرف مڑے ہوتے ہیں۔ گلابی سنڈی کی مادہ 14 سے 20 دن تک انڈے دیتی ہے اور ایک مادہ 100 سے 250 تک انڈے علیحدہ پتوں کی نچلی سطح پر رگوں کے درمیان، ڈوڈیوں اور پھولوں پر دیتی ہے کیونکہ گلابی سنڈی کی مادہ کو انڈے دینے کیلئے یہ جگہیں زیادہ مرغوب لگتی ہیں۔ انڈوں سے 3 تا 10 دن میں سنڈیاں نکل آتی ہیں۔ نوزائیدہ سنڈیاں انڈے سے نکلنے کے فوراً بعد ایک یا آدھے گھنٹے میں نرم ٹینڈوں اور پھولوں میں داخل ہو جاتی ہیں۔ عموماً یہ سنڈیاں اپنی نشوونما انہی ڈوڈیوں یا ٹینڈوں میں مکمل کرتی ہیں۔ خوراک کھانے کا عمل 8 سے 16 دن میں مکمل ہو جاتا ہے۔ کم دورانیے والی سنڈیاں زمین پر گر کر کویا کی حالت میں چلی جاتی ہیں جبکہ لمبے دورانیے والی سنڈیاں ٹینڈوں میں موجود بیجوں کو جوڑ کر سرمائی نیند میں چلی جاتی ہیں۔ کویا کی حالت 6 سے 7 دن میں مکمل ہو جاتی ہے جبکہ بالغ 2 سے 29 دن تک زندہ رہ سکتا ہے۔ چھوٹے دوران زندگی والی سنڈیوں کے پروانے نکلنے کا عمل مارچ اور اپریل میں شروع ہوتا ہے جبکہ لمبے دوران زندگی میں پروانے نکلنے کا عمل جولائی اگست میں ہوتا ہے جو کپاس کی فصل پر حملہ آور ہو کر نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ گلابی سنڈی ڈوڈیوں اور پھولوں میں چھوٹا سا سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔ متاثرہ ڈوڈیاں عام طور پر گر جاتی ہیں جبکہ ٹینڈوں میں داخل ہو کر بیج اور روئی کی کوالٹی کو متاثر کرنے کے علاوہ تیل کی مقدار اور بیج کے اگاؤ کو بھی بری طرح متاثر کرتی ہیں۔ پھول میں موجود سنڈی پھول کی پتیوں کو لعاب سے جوڑ کر بند کر لیتی ہے جس سے متاثرہ پھول کھل نہیں سکتے اور یہ پھول مدھانی نما (Rossett) شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ گلابی سنڈی کے انسداد کیلئے کیمیائی زہروں کے استعمال کی بجائے کلچرل طریقہ انسداد پر زیادہ توجہ دی جائے کیونکہ سنڈی چھپ کر کھانے والا کیڑا ہے اور اسپرے کردہ زہریں مطلوبہ ٹارگٹ تک آسانی سے نہیں پہنچ پاتیں۔ اس وقت بعض کھیتوں میں چُنائی کا عمل جاری ہے اور کپاس جننگ فیکٹریوں میں پُہنچائی جا رہی ہے اس لئے جننگ اور آئل فیکٹریوں میں بھی موجود کچرے کو تلف کیا جائے۔ کپاس کی چھڑیوں کے ڈھیروں اور جننگ یا آئل فیکٹریوں میں جنسی کشش والے پھندے لگائے جائیں۔ 40 سے 45 دن کی فصل میں پی بی روپس لگائے جائیں۔ کپاس کی گلابی سنڈی کے بروقت انسداد کیلئے فصل کی ہفتہ میں دوبار پیسٹ سکاؤٹنگ کی جائے۔ گلابی سنڈی کے حملہ کے معائنہ کیلئے 100 نرم ٹینڈوں کو کاٹ کر ان میں موجود سنڈیوں کی تعداد نوٹ کریں۔ بی ٹی اقسام کے لئے 100 نرم ٹینڈوں میں پانچ سنڈیاں، گلابی سنڈی کے حملہ کی معاشی نقصان کی حد ہیں۔ گلابی سنڈی کا حملہ معاشی نقصان کی حد پر پہنچنے کی صورت میں ٹرائی ایزوفاس 40 ای سی بحساب ایک لیٹر یا ڈیلٹا میتھرین 2.5 ای سی بحساب 250 ملی لیٹر یا سپائنٹو رام 120 ایس سی بحساب 100 سے 120 ملی لیٹر یا بائی فینتھرین 10 فیصد ای سی بحساب 300 ملی لیٹر فی ایکڑ کا سپرے کیا جائے۔ سپرے کیلئے 100 لیٹر پانی کا محلول استعمال کیا جائے اور ایک ہی گروپ کی زہروں کو بار بار سپرے نہ کیا جائے۔ امید کی جاتی ہے کہ کپاس کے کاشتکاران سفارشات پر عمل کر کے گلابی سنڈی کے بروقت انسداد کو یقینی بنائیں گے اور کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے ملکی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کریں گے۔

☆☆☆☆